

41633 - کیا ذوالحجہ کے دس دن جس میں عید بھی ہے کے روزے رکھنا مستحب ہیں

سوال

میں نے آپ کی ویب سائٹ میں یوم عرفہ کے روزہ کی فضیلت کے متعلق پڑھا ہے، لیکن میں نے عشرہ ذوالحجہ کے روزوں کی فضیلت بھی پڑھی ہے تو کیا یہ صحیح ہے؟
اگر یہ صحیح ہے تو کیا یہ ممکن ہے کہ آپ مجھے یہ بتائیں کہ ہم نودن کے روزے رکھیں یا دس یوم کے کیونکہ دسواں روز تو عید الاضحی کا دن ہے؟

پسنیدہ جواب

الحمد لله.

ذوالحجہ کے نوایام کے روزے رکھنا مستحب ہیں اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

عبدالله بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(ان ایام یعنی عشرہ ذوالحجہ کے علاوہ کوئی اور ایام ایسے نہیں جن میں کیے گئے اعمال صالحہ اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہوں، صحابہ کرام نے عرض کیا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ ہی جہاد فی سبیل اللہ ہاں وہ شخص جو اپنا مال اور جان لے کر نکلے اور اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لائے) صحیح بخاری حدیث نمبر (969)

ہنیدہ بن خالد اپنی بیوی سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات سے انہوں نے کہا: (رسول کریم نو ذوالحجہ اور یوم عاشوراء اور ہر ماہ میں تین پہلی سوموار اور دو جمعرات کے روزے رکھتے تھے) مسند احمد حدیث نمبر (21829) سنن ابوداؤد حدیث نمبر (2437) نصب الرایۃ (2 / 180) میں اسے ضعیف کہا گیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

لیکن عید کے دن کا روزہ رکھنا حرام ہے، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں: (رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور یوم النحر (عید الاضحی) کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا) صحیح بخاری حدیث نمبر (1992) صحیح مسلم حدیث نمبر (827)

اور علماء کرام کا بھی اس پر اجماع ہے کہ دونوں عیدوں کا روزہ رکھنا حرام ہے .

لہذا انا دس ایام میں کیے گئے اعمال صالحہ دوسرے ایام کے اعمال سے افضل ہیں، لیکن ان ایام میں صرف روزے نو دن کے رکھے جائیں گے، اور دسواں دن جو کہ عید قربان کا دن ہے اس دن روزہ رکھنا حرام ہے.

تو اس بنا پر عشرہ ذوالحجہ کے روزے رکھنے کی فضیلت سے مراد یہ ہوا کہ نو دن کے روزے رکھے جائیں گے، دس کا اطلاق اگلیت کی بنا پر کیا گیا ہے.

دیکھیں: شرح مسلم للنووي حدیث نمبر (1176)

والله اعلم .